باب نمبر:49

کھلونے بنانے کیلئے بچوں کی ورکشاپ

مقامی لوگوں میں مضبوط بنیاد بنانے کے لئے بحالی پروگرام میں مقامی بچوں کی بڑی تعداد کی شمولیت ضروری ہے۔ مختلف عمروں کے دیہاتی بچے کئی اہم طریقوں سے حصہ لے سکتے ہیں، معذور بچوں کے ساتھ مل کر کھیل اور کام کر سکتے ہیں۔ ہم پہلے ہی یہ بیان کر چکے ہیں کہ تمام بچوں کے لئے کم لاگت میں کھیل کا میدان بنانے میں بچے کس طرح مدد کر سکتے ہیں۔

دیہاتی بچوں کے لئے بحالی پروگرام میں حصہ لینے کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ معذور بچوں کے لئے خصوصی کھلونے بنانے میں مدد کریں۔

میکسیکو کے PROJIMO پراجیکٹ میں بچے اسی طرح مدد کرتے ہیں اور اس سے لطف اندوز بھی ہوتے ہیں۔ کھلونے بنانے کے علاوہ اس تخلیقی کام کے تعلق کے ذریعے معذور اور صحت مند بچے ایک دوسرے کے قریب آتے ہیں۔

بچے اکثر بہترین کھلونے بناتے ہیں۔ ویتنام سے تعلق رکھنے والا یہ بچہ اپنے لئے ٹرک بنا رہا ہے۔

دیہاتی بچوں کے اس طرح بنائے ہوئے جانوروں کے معموں سے بچے کو اپنے ہاتھوں کا استعمال اور شکلیں ملانا سیکھنے میں مدد ملتی ہے

PROJIMO میں ابتدا میں بچے اسی ورکشاپ میں کھلونے بناتے تھے جہاں پر معذور عملہ پہیوں والی کرسیاں، سہولت فراہم کرنے والی پٹیاں اور دوسرے اوزار بنانے میں مصروف ہوتا تھے لیکن جلد ہی وہ جگہ چھوٹی پڑ گئی بچے اکثر کام کرتے ہوئے کھیلتے تھے (جو کہ قدرتی بات ہے) اور چند اہم اوزار ٹوٹ یا کھو جاتے تھے۔ اگرچہ بچوں کو اسی ورکشاپ میں معذور ہنر مندوں کے ساتھ کام کرنے کی اجازت دینے کے فوائد تھے لیکن بنیادی اوزار سے لیس بچوں کی اپنی ورکشاپ بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔

اس ورکشاپ میں بچوں کو کارآمد کھلونے بنانے کی دعوت دی جاتی ہے یہ اس حوالے سے کارآمد ہیں کہ بچے کی ابتدائی نشوونما تحریک مہیا کرنے، ورزش، حواس خمسہ کے استعمال اور صلاحیتیں سیکھنے میں مفید ہوتے ہیں۔

جب بچے یا معذور کارکن کھلونے بنانے میں زیادہ ماہر ہو جاتے ہیں تو کارکنوں یا پروگرام کے لئے پیسہ کمانے کے لئے کچھ کھلونے بیچے جا سکتے ہیں۔ PROJIMO میں بنائے جانے والے کچھ کھلونے اور گڑیاں باہر سے آنے والوں کو بیچی جاتی ہیں۔ بھارت کے شہر مدراس میں اپاہج بچوں کے امدادی مرکز میں بنائے جانے والے کھلونے پوری دنیا میں فروخت کئے جاتے ہیں۔

PROJIMO نے بچوں کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے۔ بچوں کا بنایا ہوا پہلا کھلونا بحالی مرکز یا ایک مخصوص معذور بچے کے لئے ہوتا ہے۔ اپنا بنایا ہوا دوسرا کھلونا وہ اپنے چھوٹے بھائی یا بہن کیلئے گھر لے جا سکتے ہیں۔ اس طرح PROJIMO اور سکول کے بچے گاؤں کے غیر معذور بچوں کی نشوونما میں بھی حصہ لیتے ہیں۔

سکول کے بچے کھلونے بنا رہے ہیں۔

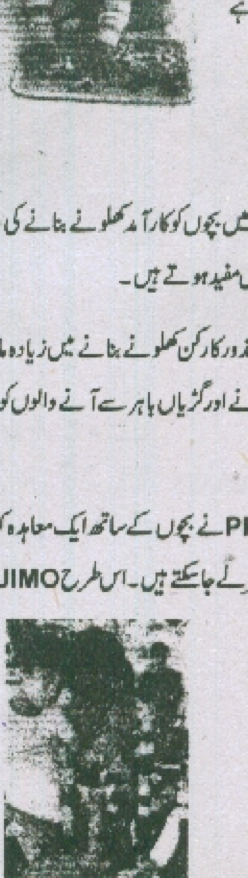

Projimo کی ایک بحالی کارکن، ماریہ سست نشوونما والی لڑکی کی صلاحیت آزمانے کے لئے بچوں کا بنایا ہوا کھلونا استعمال کر رہی ہے۔

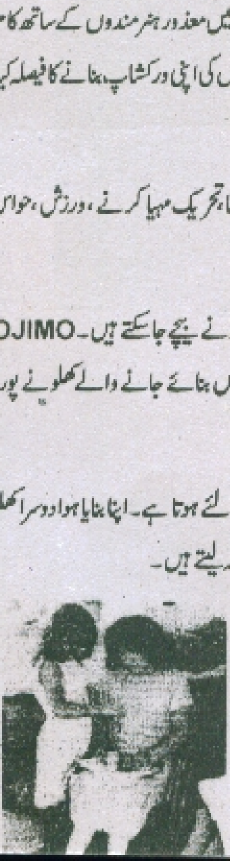

بچوں کی ورکشاپ کا دوسرا فائدہ یہ ہے کہ باہر سے آنے والے معذور بچوں کو تجربہ، پیداواری سرگرمی اور تربیت کے مواقع فراہم ہوتے ہیں۔ اس طرح جب بچے کو سہولت فراہم کرنے والی پٹی یا مصنوعی اعضاء لگانے یا کوئی جوڑ سیدھا کرنے کے لئے چند دن گاؤں میں ٹھہرنا پڑتا ہے وہ اپنا فارغ وقت ورکشاپ میں گزار سکتا ہے۔

بڑوں کی ورکشاپ میں بچوں کا داخلہ قطعی سے ممنوع نہیں ہے جب کوئی بچہ ذمہ داری اور سنجیدگی کا مظاہرہ کرتا ہے تو اس کو بڑوں کی ورکشاپ میں کام کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ بیساکھیاں سہولت فراہم کرنے والی پٹیاں، خصوصی نشستیں اور دوسرے اوزار بنانے میں وہ ہاتھ بٹا سکتے ہیں لیکن بڑی عمر کے لوگوں میں کام کا اعزاز حاصل کرنے کیلئے بچے کو پہلے بچوں کی ورکشاپ میں اپنے آپ کو ثابت کرنا پڑتا ہے۔ اس سے مسائل کم کرنے میں مدد ملتی ہے لیکن لوگوں کا مل کر کوئی بھی کام کرنے کی طرح یقیناً مسائل پیدا ہوتے ہیں۔

بچوں کی ورکشاپ کی رہنمائی اور سرپرستی ایک مشکل کام ہے بحالی کارکن، گاؤں کے رضاکار ہنرمند یا بڑی عمر کے دوسرے ذمہ دار اور تجربہ کار بچے اس میں حصہ لے سکتے ہیں۔ سرپرستی اور رہنمائی کرنے والے شخص کے لئے ضروری ہے کہ وہ

(الف) بچوں کو پسند کرتا ہو۔

(ب) افسرانہ شان دکھائے بغیر موثر رہنمائی فراہم کرے اور ضبط قائم رکھے اور

(ج) بہت صبر سے کام لیتا ہو۔

باہر سے آنے والے یا مقامی معذور بچوں کے والدین کو بچوں کے ورکشاپ میں معاون کے طور پر کام کرنے کی اجازت دینے کا انحصار ان مخصوص والدین یا بچے پر ہوتا ہے بعض والدین بہت اچھا کام کرتے ہیں۔ والدین کیلئے اپنے بچے کے ساتھ بالکل ایک نئے طریقے سے کام کرنے کا یہ ایک اچھا موقع ہوتا ہے لیکن بعض والدین ورکشاپ میں اپنے یا دوسرے بچوں کی ضرورت سے زیادہ حفاظت اور رہنمائی جاری رکھ سکتے ہیں۔ کئی بچوں کو دوسرے بچوں کے ساتھ مل کر، اپنے والدین کی سرپرستی یا مدد کے بغیر چیزیں بنانے اور کام کرنے کا موقع ملنا چاہیئے۔ ایسے بچوں کے والدین کو ورکشاپ میں رہنے کی اجازت نہیں دینی چاہیئے۔

بچوں کی ورکشاپ کے لئے اوزار اور سازوسامان:

یہاں بنیادی سازوسامان کیلئے کچھ تجاویز ہیں۔ آپ اس بات کا جائزہ لیں کہ آپ کے علاقے میں کون سے اوزار زیادہ استعمال ہوتے ہیں اور کم قیمت ہیں اور ورکشاپ میں اس کے مطابق سامان ڈالیں۔

☆ **کام کرنے کیلئے میزیں:** آپ کو مختلف اونچائیوں کی کم از کم دو میزوں کی ضرورت ہوگی۔ ایک اتنی اونچی ہونی چاہیئے کہ مقامی بچوں کی پہیوں والی کرسی آسانی سے اس کے نیچے آ سکے (بدقسمتی سے کئی بچوں کو اونچے بازوؤں والی بڑوں کی ناپ کی پہیوں والی کرسیاں دی جاتی ہیں۔ یہ عموماً کام کے لئے موزوں اونچائی والی میز کے نیچے نہیں آ سکتیں۔) کام کرنے کے لئے میزیں مضبوط بنائیں تا کہ وہ زیادہ نہ ہلیں۔

کچھ بچے پہیوں والی کرسی یا اسٹول پر بیٹھ کر میز پر بہتر کام کر سکتے ہیں۔

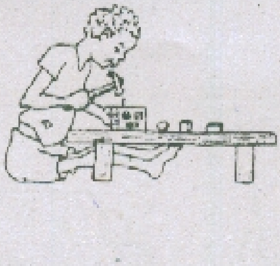

کچھ بچے کم اونچائی والی میز پر بہتر کام کر سکتے ہیں۔

اور کچھ بچے زمین کی سطح پر بیٹھ کر بہتر کام کر سکتے ہیں۔

☆ چیزیں پکڑنے کیلئے آلہ

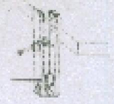

☆ کم از کم 2 آریاں

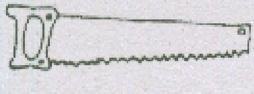

☆پتلی لکڑی کیلئے آری

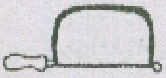

☆دھات کاٹنے والی آری

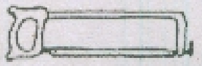

☆مختلف سائز کے پیچ کس

☆ہتوڑا

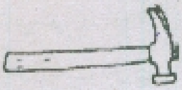

☆لکڑی رگڑنے والے اوزار

☆دھات کا فائل

☆تیز چھری

☆ریگ مال عمدہ اور کھردرا

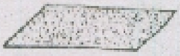

☆مختلف سائز کے سوراخ
کرنے کیلئے ڈرل

☆گلو

☆چوکور

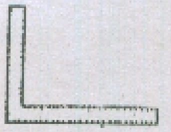

☆دھاگہ اور سوئیاں

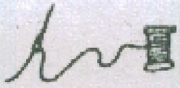

☆مضبوط قینچی

☆پلاس

زیادہ مہنگے اوزار

اگر بجلی مہیا ہو اور پروگرام اس کے اخراجات برداشت کرسکے تو بجلی کے چند اوزار سے کام زیادہ تیز اور پرلطف ہوسکتا ہے۔ زیادہ خطرناک اوزار سے گریز کرنا چاہیئے بچوں کو ضروری احتیاطی تدابیر لازمی طور پر اختیار کرنی چاہئیں۔ یہاں بجلی کے اوزار کی کچھ مثالیں دی گئیں ہیں جن سے کام آسان اور تیز کیا جاسکتا ہے۔

☆معمے لکڑی کے جانور وغیرہ بنانے کے لئے بجلی کی آری

☆بجلی کا ڈرل

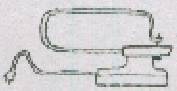

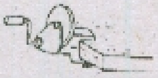

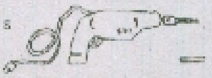

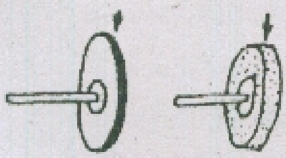

احتیاط: بچوں اور تمام کارکنوں کو اس وقت حفاظتی عینکیں استعمال کرنی چاہیئے جب کوئی اوزار استعمال کرتے وقت لکڑی یا دھات کے ٹکڑوں سے آنکھیں زخمی ہونے کا خطرہ ہو۔

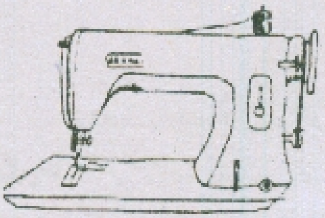

☆سلائی کی مشین: (پیر سے یا بجلی سے چلنے والی) بھی کئی کھلونے، گڑیاں اور کپڑے بنانے کے لئے مفید ہو سکتی ہے۔ اگر پروگرام برداشت کر سکے تو اس سے سینا بہت تیز ہو سکتا ہے اور بچے ایک اہم ہنر سیکھ سکتے ہیں۔

اشیاء اور رسد جمع کرنا:

کھلونے بنانے کے لئے کم لاگت یا بغیر لاگت کی اشیاء اور رسد حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ یہاں کچھ امکانات دیئے گئے ہیں۔

☆کھلونے بنانے کیلئے کئی اشیاء مقامی جنگل سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ درختوں کی شاخیں، سرکنڈے، بانس، جنگلی روئی، مختلف خشک میوے، بیج اور سمندری سیپیاں بھی استعمال کی جا سکتی ہیں۔

☆پھلوں کی ٹوٹی پیٹیوں میں اکثر پتلی لکڑی ہوتی ہے جو کھلونے بنانے کے لئے بہترین ہوتی ہے، ان میں استعمال شدہ کیلوں کو نکال کر سیدھا کرنے کے بعد دوبارہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔

☆گاڑی اور سائیکل کے ٹائروں کے پرانے ٹیوب کئی کھلونوں کے لئے الاسٹک بینڈ مہیا کر سکتے ہیں۔

☆لکڑی کے دھات کی تار اور دوسری اشیاء کے فالتو چھوٹے ٹکڑے مفت حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

☆درزیوں اور کپڑے بنانے والے کارخانوں سے کپڑے کے چھوٹے ٹکڑے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

☆گتے کے کارٹن، خصوصاً موٹے (اگر پھٹے بھی ہوں) سے کئی کھلونے بنائے جا سکتے ہیں۔ جو مقامی دکانوں سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

☆پرانے ڈبے، ٹن، پلاسٹک کی بوتلیں وغیرہ بھی مفید ہو سکتی ہیں۔

یہ اور دوسری چیزیں ڈھونڈنے اور جمع کرنے میں مقامی لوگوں کی مدد حاصل کریں۔

کھلونے، جو بچے بنا سکتے ھیں:

لوگوں کے بحالی پروگرام میں بہت سارے کھلونے ہونا لازمی ہیں۔ نشوونما کی مختلف سطحوں پر بچوں کے لئے مختلف کھلونے، جن کی قوت، کمزوریاں اور دلچسپیاں مختلف ہوتی ہیں۔

ایک پرانی کہاوت ہے۔۔۔۔
"آگ کیلئے خود لکڑی کاٹنے والے دو مرتبہ گرم ہوتے ہیں۔"

ہمارے پاس ایک نئی کہاوت ہے۔۔۔۔
"خود کھلونے بنانے والے خاندان کو دُہرا مزہ آتا ہے۔

گھر میں بنائی گئی گڑیا کو جنگلی روئی سے بھرا جا رہا ہے۔

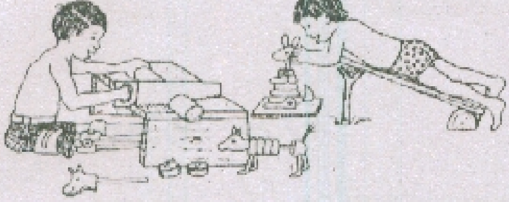

خاندان کے افراد اور مقامی لوگ مختلف اشیاء کے چھوٹے فالتو ٹکڑوں سے کئی پر لطف اور مفید کھلونے بنا سکتے ہیں۔ اچھے ہاتھوں والے معذور بچے ہنر سیکھ سکتے ہیں اور دوسرے معذور بچوں کے لئے کھلونے بنانے پر فخر کر سکتے ہیں۔ اس لئے کھلونے خریدنے کے بجائے بنانا زیادہ عقلمندی کی بات ہے۔

دوسرے بچوں کے لئے کھلونے بنانا، ان کے ساتھ کھیلنے جتنا پر لطف اور تعلیمی ہو سکتا ہے۔

کھلونوں کے بجائے اوزار پر پیسہ خرچ کریں۔

اگلے صفحوں پر کئی ایسے کھلونے دیئے گئے ہیں جو بچوں کی ورکشاپ میں بچے خوشی سے بنائیں گے۔ یا معذور بچے یا ان کے خاندان کے افراد گھر پر بنا سکتے ہیں۔ ہم نے بہت چھوٹے بچوں یا نشوونما کی ابتدائی سطح کے بچوں کے بہت سادہ کھلونوں سے شروع کیا ہے۔ رفتہ رفتہ کھلونے زیادہ پیچیدہ ہوتے جاتے ہیں۔ یہ بنانے اور ان سے کھیلنے والے بچوں کو زیادہ مہارت کی ضرورت ہوگی۔

اہم: یہاں دیئے گئے کھلونوں کی ہوبہو نقل مت کریں۔ اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں اور کھلونے بنانے والے بچوں کی بھی حوصلہ افزائی کریں کہ اپنی تخلیقی صلاحیتیں زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ یہاں دی گئی مثالوں سے مدد لیں۔

دیکھنے اور سننے کی حوصلہ افزائی کرنے کیلئے کھلونے۔

ہوا میں ہلنے والی رنگدار اشیاء

چھوٹے آئینے یا چمکدار کاغذ یا ٹن کے ٹکڑے

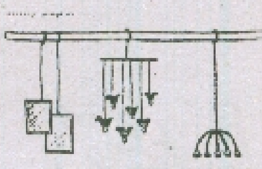

چھوٹی گھنٹیاں

ہاتھوں کا استعمال اور چھونے کی حس بڑھانے والے کھلونے:

جنگلی پھلوں اور خشک میوہ جات سے ہار اور زنجیریں بنائی جا سکتی ہیں۔

خاردار

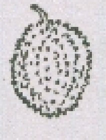

کھردرا اور ہموار

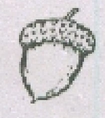

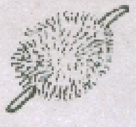

جھریوں بھرا

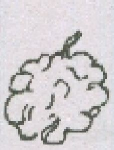

ہموار

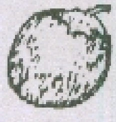

بل کھایا ہوا

احتیاط: ایسی چیزیں استعمال کرنے سے گریز کریں جو زہریلی اور نقصان دہ ہوں یا بچے کے گلے، ناک یا کانوں میں آسانی سے پھنس سکتی ہوں۔

بچہ خشک میوے کسی چیز میں ڈال اور
نکال کر کھیل سکتا ہے۔
بعد میں وہ پہلے ان چیزوں کو دیکھ کر
اور پھر بند آنکھوں سے جدا کر کے
... سکتا ہے۔

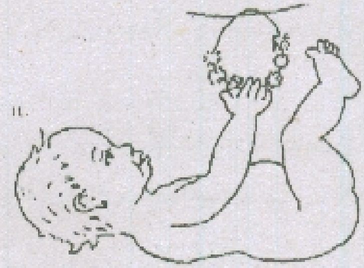

چھوٹے بچے کیلئے مصنوعی
موتیوں کا ہار ایسی جگہ پر
لٹکائیں کہ وہ اس تک پہنچ
سکے۔

اس طرح کے بے شمار کھلونے بہت آسانی اور کم لاگت سے تیار کئے جاسکتے ہیں۔ ان کھلونوں کی تیاری میں کوئی مہنگی چیزیں درکار نہیں ہوتیں بلکہ گھر میں استعمال ہونے والی عام اور فالتو چیزوں کو استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔ اس مقصد کیلئے پرانی پلاسٹک کی بوتلیں، بوتلوں کے ڈھکن، بانس کے ٹکڑے، گائے کے سینگ، کپڑے کی گڑیاں، کپڑے کی گیند، پرانے ڈبے مختلف شکلوں کے لکڑی کے ٹکڑے اور بے شمار ایسی چیزیں استعمال میں لائی جاسکتی ہیں۔ مختلف کھلونے بنانے کیلئے اپنا تصور اور تخلیقی صلاحیتیں بروئے کار لائیں۔

☆☆☆☆☆☆